فتویٰ نمبر:[۵۲۳] | بسم اللہ الرحمن الرحیم | تاریخ:[۲۰۲۴/۰۳/۳۱]

## سوال

شیخ محترم میرا سوال یہ ہے کہ میں نے الفیصل اسلامک لائبریری ڈسکہ کے نام سے ایک لائبریری بنائی ہوئی ہے جو معروف ہے اس کے دو ہال ہیں ایک ہال میں کتابیں ہیں اور اسی ہال میں بچوں کی ناظرہ قرآن کی کلاس ہوتی ہے اور دوسرے ہال میں بچیوں کی ناظرہ قرآن کی کلاس ہوتی ہے۔ یہ نظام ۲۰۱۰ سے چل رہا ہے قرب وجوار میں کوئی اہل حدیث مسجد نہیں ہے، دوست واحباب کا اصرار ہے کہ یہاں پانچ وقت کی نماز شروع کی جائے اور خطبہ جمعہ کا سلسلہ بھی شروع کیا جائے کیونکہ اس وقت یہاں اس کی اشد ضرورت ہے۔ کیا ہم اس مکتبہ میں پانچ وقت کی نماز اور خطبہ جمعہ کا سلسلہ شروع کرسکتے ہیں؟ علاًپہلے بھی تین نماز ہوتی ہیں۔

یا پھر اس کو مسجد کے نام سے وقف کرنا پڑے گا۔ مہربانی فرماکر رہنمائی کیجیے۔

ابوزرارہ شہزاد بن الیاس ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

## جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

مساجد اسی وجہ سے تعمیر کی جاتی ہیں تاکہ تمام مسلمان ایک جگہ پر نمازِ باجماعت اور جمعہ کا اہتمام کرسکیں۔ لیکن اگر کسی جگہ قریب مسجد نہیں ہے، تو پھر نمازِ باجماعت یا جمعہ کی ادائیگی کے لیے مسجد کا ہونا شرط نہیں ہے۔ بلکہ کسی بھی جگہ کو اس مقصد کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جُعِلَتْ لِيَ الأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا". [صحیح بخاری:۴۳۸]

'میرے لیے تمام روئے زمین کو مسجد قرار دیا گیا ہے'۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے زمانہ خلافت میں فرمایا:

«جَمِّعُوا حَيْثُ كُنْتُمْ». [مصنف ابن أبي شيبة:١/ ٤٤٠ برقم:٥٠٦٨، فتح الباري:٢/٣٨٠،

الصحیحۃ:۲/ ۳۱۸]

’جہاں بھی ہو، جمعہ ادا کرو‘۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بارے میں آتا ہے کہ وہ بعض دفعہ اپنے محل (قصر) میں جمعہ کا اہتمام کیا کرتے تھے۔[ صحیح البخاري:۲/ ۶، تغلیق التعلیق:۲/ ۳۵۵]

مدینہ منورہ میں ایک مسجد، مسجدِ جمعہ کے نام سے معروف ہے، جس کو مسجد الوادی یا مسجد عاتکہ بھی کہا جاتا ہے، اس کے بارے میں روایات کے اندر آتا ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم جب بستی قباء سے مدینہ کی طرف روانہ ہوئے تو راستے میں اس جگہ پر جمعہ کا وقت ہو گیا اور آپ نے صحابہ کرام سمیت وہیں نمازِ جمعہ ادا فرمائی۔[ تاریخ المدینۃ لابن شبۃ:۱/ ۶۸، الجامع الکامل للأعظمي:۸/ ۱۶۰]

لہذا مسجد قریب نہ ہونے کی وجہ سے اگر چند لوگ اپنے کھیت، ڈیرے، فیکٹری، سکول، لائبریری، آفس وغیرہ میں نمازِ باجماعت اور جمعہ کا اہتمام کرتے ہیں تو یہ جائز ہے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

## مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ محمد إدریس اثری حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحنان سامرودی حفظہ اللہ

لجنة العلماء للإفتاء
ULAMA FATWA COUNCIL